منقبت

جو رحمتِ عالم کے لئے رحمتِ رب ہے
بیٹی وہ محمدؐ کی خدیجہؑ کے سبب ہے

اے بی بی خدیجہؑ تیرے چھوٹے سے مکاں میں
اسلام کو جس کی بھی ضرورت ہے وہ سب ہے

دولت جو خدیجہؑ نے لٹائی تو بتاؤ
کیا پہلے بھی وہ شخص غنی تھا کہ جو اب ہے

مومن ہوں منافق تو نہیں ہوں کہ نہ مانوں
خوشحال مسلمان خدیجہؑ کے سبب ہے

ہوتا ہے یہاں تذکرہِ آلِ محمدؐ
وہ شخص ہی سنتا ہے کہ جو اعلیٰ نسب ہے

اِک نعرہِ حیدرؑ تو لگاؤ سرِ محفل
مومن کا منافق کو پرکھنے کا یہ ڈھب ہے

زینبؑ کی رِدا چھیننے والے کو خبر تھی
اسلام کا پردا اِسی چادر کے سبب ہے

بے کار ہے ہم لاکھ کہیں اُن کے ہیں اشرفؔ 372
اِک بار اگر خود وہ کہیں بات تو جب ہے